

~ (سوال نمبر 1) ~

doesn't matter whether you opt in english or urdu. go with what you find easy.....

عقیدہ توحید

mention the full qs statement or the source of the qs for proper evaluation.

تعارف:

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات و صفات اور صفات کے تقاضوں میں ایک مانتا توحید کہلاتا ہے۔ اسلام کا پہلا اور اساسی عقیدہ توحید ہے اگر توحید اپنی حقیقی صورت میں موجود ہے تو رسالت، وحی اور آخرت پر ایمان بھی درست ہے قرآن مجید میں سب سے زیادہ آیات کو جس سے سلسلے میں نازل ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی میں کسی کو کسی بھی حیثیت سے شریک نہ ٹھہرانا توحید کی مکمل صورت ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

try to add the arabic of auranic ayats.....

”مکہارا معبود ایک ہی ہے اس رحمن و رحیم کے سوا اور کوئی عبادت کے (الائق نہیں)“

(البقرہ: 163)

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو صرف اس کی ذات کے سامنے جھکنے کی حکم دیا ہے شرک کا ارتکاب کرنے والا شخص جب پتھروں یا دیگر چیزوں کے سامنے

بھلتا یا مردمانگتا ہے تو وہ انسانیت کی توہین کا ارتعاب کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ان الشریک لظلم عظیم

”بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے (لقمان: 31)“

توحید کی اہمیت و انسانی زندگی پر اثرات

(3)

عقیدہ توحید کے انسانی و انفرادی اور اجتماعی زندگی پر جو اثرات مرتب ہوتے ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

(1) خود داری اور عزت نفس:

توحید پر ایمان رکھنے والا خود داری اور عزت نفس کا مالک ہوتا ہے چونکہ وہ نفع و نقصان عزت و ذلت، رشگی اور موت کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو سمجھتا ہے۔

تو دی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود بوجھے بتائیری رہنا لیا ہے

(علامہ اقبال)

(2) شجاعت و استقامت:

توحید پر ایمان رکھنے والا بہادر اور جگری ہوتا ہے کیونکہ وہ کائنات کی کسی چیز کو نفع اور نقصان کا مالک نہیں سمجھتا اور کسی مخلوق سے

نہیں ڈرتا۔

قرآن پاک میں اللہ نے فرمایا

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ۔

ترجمہ: ”نہ انہیں کوئی مار ہوگا اور

نہ وہ غمگین ہوں گے۔“

(البقرہ: 262)

(3) اطمینانِ قلب:

توحید پر ایمان رکھنے والے انسان کو
اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے وہ ہمیشہ اللہ کی رضا میں
راہی رہتا ہے اور ہر کام میں اللہ کی حکمت پر یقین
کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

**الذین آمنوا وطمئن قلوبهم بذكر الله
الا بذكر الله تطمئن القلوب۔**

ترجمہ:

”جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے
ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں یا درحقیقت
اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔“

(الرعد: 28)

بقولِ شاعر:

جو دل اللہ کی یاد سے غافل ہو گیا
وہ دل کیا، فقط ایسے سستوں مسکن ہو گیا

(اقبال)

one reference is enough for a single argument.....

نہیں ڈرتا۔

قرآن پاک میں اللہ نے فرمایا

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

ترجمہ: ”نہ انہیں کوئی ڈر ہوگا اور

نہ وہ غمگین ہوں گے۔“

(البقرہ: 262)

(3) اطمینان قلب:

توحید پر ایمان رکھنے والے انسان کو

اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے وہ ہمیشہ اللہ کی رضا میں

راہی رہتا ہے اور ہر کام میں اللہ کی حکمت پر یقین

کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

ترجمہ:

”جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے

ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں یاد رکھو

اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔“

(الرعد: 28)

لیقول شاعر:

جو دل اللہ کی یاد سے غافل ہو گیا

وہ دل کیا، فقط ایسے سکون مسکن ہو گیا

(اقبال)

(4) تقویٰ اور پرہیزگاری:

اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے سے انسان میں
برائیوں میں سے بچنے اور نیکی کرنے کا میلان پیدا ہوتا
ہے۔ جس کا یہ ایمان ہو کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ دیکھ رہا ہے
سب کچھ سن رہا ہے۔ تو وہ شخص گناہوں سے بچنے کی
پوری کوشش کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

ان تبدوا مافی الاکفر او تخفوه
یعاذکم بہ اللہ۔

ترجمہ: ”تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اسے
ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے ان کا
حساب لے گا۔“

(البقرہ: 284)

(5) اخوت و مساوات:

توحید انسان کو اخوت کا درس دیتی ہے کہ خدائیک
ہے اسی ایک خدائے سب کو پیدا کیا اور ہم سب حقیر
آدم کی اولاد ہیں سب ایک ہی ماں اور باپ کی اولاد
ہیں۔

ارشاد ربّانی ہے:-

ایما المؤمنون اخوة فاصلو ابین
اخویکم و اتقوا اللہ لعلمکم ترحمون۔

ترجمہ: ”بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی
ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلہ کرادو، اور
اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“

(الحجرات: 10)

(4) تقویٰ اور پرہیزگاری:

اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے سے انسان میں
پیشوں میں سے بچنے اور نیکی کرنے کا میلان پیدا ہوتا
ہے۔ جس کا نام ایمان ہو کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ دیکھ رہا ہے
سب کچھ سن رہا ہے تو وہ شخص کتابوں سے بچنے کی
یوری کو پیش کرتا ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ان تبدو ما فی انفسکم او تخفوه
یحا مبکم بہ اللہ۔

ترجمہ: ”تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اسے
ظاہر کرو یا جھپٹاؤ اللہ تم سے ان کا
حساب لے گا۔“

(البقرہ: 284)

(5) اخوت و مساوات:

توحید انسان کو اخوت کا درس دیتی ہے کہ خدا ایک
ہے اسی ایک خدا نے سب کو پیدا کیا اور ہم سب حقیر
آدم کی اولاد ہیں سب ایک ہی ماں اور باپ کی اولاد
ہیں۔

ارشاد ربّانی ہے۔

انما المؤمنون اخوة فاصلو باہن

اخویکم و اتقوا اللہ لعلکم ترحمون۔

ترجمہ: ”بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی
ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلح کرادو اور
اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“

(الحجرات: 10)

• اخوت اس کو کہتے ہیں جیسے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستان کا ہر ہیرو جو ان پر تاب ہو جائے
(علامہ محمد اقبال)

(۵) عالمگیر معاشرہ:

اگر دنیا بھر کے تمام انسان صوف ایک ہی
خدا پر ایمان لے آئیں تو مختلف وجوہات کی بنا پر
موجودہ گروہ بندی ختم ہو سکتی ہیں۔

• فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پہننے کی یہی باتیں ہیں
(علامہ محمد اقبال)

(۶) عالمی امن:

عالمی امن کی خواہش آج کے انسان کی
شاید سب سے بڑی خواہش ہے اگر دنیا بھر کے تمام
انسان تو حید پر ایمان لا کر اپنے وضع کردہ ان جھوٹے
امتیازات کو ختم کر کے اخوت و مساوات کا ماحول
قائم کر لیں تو عالمی امن کے قیام کی یہ خواہش پوری
ہو سکتی ہے۔

• ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے ریکر تاجاک کا شاعر
(علامہ محمد اقبال)

(۷) شخصیت کی نشوونما:

عقیدہ تو حید پر ایمان رکھنے سے انسانی شخصیت
میں توازن آ جاتا ہے انسان کا مقصد اور طرز زندگی

۷۔ اخوت اس کو کہتے ہیں جیسے کانٹا جو گابل میں
تو ہندوستان کا ہر ہیرو جو ان بے تاب ہو جائے
(علامہ محمد اقبال)

(۶) عالمگیر معاشرہ:

اگر دنیا بھر کے تمام انسان ہوں ایک ہی
خدا پر ایمان لے آئیں تو مختلف وجوہات کی بنا پر
موجودہ سرورہ بندیاں ختم ہو سکتی ہیں۔

۷۔ فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پہننے کی یہی باتیں ہیں
(علامہ محمد اقبال)

(۷) عالمی امن:

عالمی امن کی خواہش آج کے انسان کی
شاید سب سے بڑی خواہش ہے اگر دنیا بھر کے تمام
انسان تو حید پر ایمان لا کر اپنے وضع کردہ ان جھوٹے
امتیازات کو ختم کر کے اخوت و مساوات کا ماحول
قائم کر لیں تو عالمی امن کے قیام کی یہ خواہش پوری
ہو سکتی ہے۔

۷۔ ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تاجک کا شہر
(علامہ محمد اقبال)

(۸) شخصیت کی نشوونما:

عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے سے انسانی شخصیت
میں توازن آ جاتا ہے انسان کا مقصد اور طرز زندگی

عین ہو جاتا ہے وہ ہر چھوٹا بڑا عمل اللہ تعالیٰ کی
خوشنودی کے لیے سرائی عام دیتا ہے۔

حاصل کلام:

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان زندگی
کے ہر پہلو میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اسے اخروی
کامیابی بھی مل جاتی ہے سب لوگ مل کر توحید کا اقرار
کر لیں اور اس پر ایمان لے آئیں تو مثالی معاشرہ
قائم ہو سکتا ہے۔ ہر گناہ کی معافی ہے لیکن شرک
ایک عظیم بڑا گناہ ہے اس کی معافی نہیں۔

08

خودی ہے سر نہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ

(علامہ محمد اقبال)

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

DAY: _____

DATE: _____

عین ہو جاتا ہے وہ ہر چھوٹا بڑا اعلیٰ اللہ تعالیٰ کی
خوشنودی کے لیے سراسیمہ دیتا ہے۔

حاصل کلام:

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان زندگی
کے ہر پہلو میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اسے اخروی
کامیابی بھی مل جاتی ہے سب لوگ مل کر توحید کا اقرار
کر لیں اور اس پر ایمان لے آئیں تو مثالی معاشرہ
قائم ہو سکتا ہے۔ ہر گناہ کی معافی ہے لیکن شرک
ایک عظیم گناہ ہے اس کی معافی نہیں ہے۔

خودی ہے سر نہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ

(علامہ محمد اقبال)